السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گانے سننے کے بارے میں کیا حکم ہے ،کیا یہ حرام ہیں یا نہیں ؟ میں صرف تسکین کے لئے گانے سنتا ہوں ۔ سارنگی وغیرہ کے ساتھ قدیم گانے سننے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ کیا شادی وغیرہ کے موقعہ پر طبلہ بجانا بھی حرام ہے میں نے سنا ہے کہ یہ حلال ہے لیکن مجھے اس کے بارے میں صحیح طور پر معلوم نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گانے سننا حرام اور منکر ہے اور یہ دلوں میں بیماری و سختی پیدا کرنے اور اللہ تعالی کے ذکر اور نماز سے روکنے کا ایک اہم سبب ہے ۔ اکثر اہل علم نے ارشاد باری تعالی وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ کی تفسیر میں لکھا ہے کہ اس سے مراد گانا ہے

جلیل القدر صحابی رسول حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قسم کھا کر فرمایا کرتے تھے کہ لھوالحدیث سے مراد گانا ہے اور اگر گانے کے ساتھ رباب ، بانسری ، سارنگی اور طبلہ وغیرہ کا استعمال بھی ہو تو اس سے حرمت اور بھی شدید ہوجاتی ہے ۔

بعض علماء نے ذکر فرمایا ہے کہ اس بات پر اجماع ہے کہ آلات موسیقی کے ساتھ گانا حرام ہے لہذا اس سے بچنا واجب ہے ۔ صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''میری امت میں کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جو زنا ، ریشم ، شراب اور آلات لہوولعب کے استعمال کو حلال قرار دیں گے ۔ ''اس حدیث میں استعمال ہونے والے الفاظ ''حر'' کے معنی ''حرام شرم گاہ ''یعنی زنا اور ''معازف'' کے معنی گانے اور آلات موسیقی کے ہیں ، لہذا میں آپ کو اور دیگر مردوں اور عورتوں کو یہ وصیت کرتا ہوں کہ کثرت سے قرآن مجید کی تلاوت اور ذکر الہی کرو نیز یہ بھی وصیت کرتا ہوں کہ ریڈیو کے پروگرام ''اذاعۃ القرآن ''اور ''نور علی الدرب ''سنو، ان پروگراموں کے سننے سے بہت فائدہ ہوگا اور سننے والا گانوں اور موسیقی کے سننے سے بچا بھی رہے گا ۔

شادی کے موقعہ پر شرعا یہ جائز ہے کہ ایسے گانوں کے ساتھ دف بجائی جائے جن میں کسی حرام کام کی دعوت نہ ہو اور نہ حرام چیز کی تعریف ہو ، عورتیں رات کے وقت دف بجاسکتی ہیں تاکہ نکاح کا اعلان ہوسکے اور نکاح اور بدکاری میں فرق کیا جاسکے جیسا کہ

نبی کریم ﷺ کی حدیث سے یہ ثابت ہے ۔

شادی کے موقعہ پر طبلہ بجانا جائز نہیں بلکہ صرف دف استعمال پر اکتفا کرنا چاہیئے ۔ نکاح کے اعلان اور اس سلسلہ میں روایتی گیتوں کے لئے لاوڈ سپیکر بھی استعمال نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ اس میں بہت بڑا فتنہ ، اس کا انجام خطرناک اور اس میں مسلمانوں کے لئے ایذاء ہے اور پھر اس سلسلہ کو بہت دیر تک جاری نہیں رکھنا چاہیئے بلکہ تھوڑا سا وقت ہی کافی ہے تاکہ اعلان نکاح ہوسکے ۔ زیادہ دیر تک پروگرام جاری رکھنے کی صورت میں نیند پوری نہ ہوگی جس کے نتیجہ میں نماز فجر ضائع ہوگی اور وہ بروقت ادا نہیں کی جاسکے گی اور یہ بہت کبیرہ گناہ اور منافقوں کا عمل ہے کہ صبح کی نماز کو باجماعت ادا نہ کیا جائے !

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ395

محدث فتویٰ